

عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ

یکارا کرو، یہی اللہ کے نزدیک زیادہ عدل ہے، پھر اگر تمہیں ان کے باپ معلوم نہ ہوں تو (وہ) دین

وَمَوَالِیْكُمْ ط وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِیْہَا اَخْطَاْتُمْ بِہٖ لَا

میں تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست ہیں۔ اور اس بات میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم نے غلطی

وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

سے کہی لیکن (اس پر ضرور گناہ ہوگا) جس کا ارادہ تمہارے دلوں نے کیا ہو، اور اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِیْمًا ۝۵ النَّبِیُّ اَوَّلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہُمْ وَ

بہت رحم فرمانے والا ہے ۵ یہ نبی (مکرم ﷺ) مومنوں کے ساتھ اُن کی جانوں سے زیادہ

اَزْوَاجَہٗ اُمَّہَتُہُمْ ط وَاُولٰٓءِیْا رَحَامٍ بَعْضُہُمْ اَوَّلٰی

قریب اور حقدار ہیں اور آپ کی ازواج (مطہرات) اُن کی مائیں ہیں، اور خونی رشتہ دار

بِبَعْضٍ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُهَاجِرِیْنَ

اللہ کی کتاب میں (دیگر) مومنین اور مہاجرین کی نسبت (تقسیم وراثت میں) ایک دوسرے

اِلَّا اَنْ تَفْعَلُوْا اِلٰی اَوَّلِیِّیْکُمْ مَّعْرُوْفًا ط کَانَ ذٰلِکَ فِی

کے زیادہ حقدار ہیں سوائے اس کے کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرنا چاہو، یہ حکم کتاب (الہی)

الْکِتَابِ مَسْطُوْرًا ۝۶ وَاِذَا خُذْنَا مِنَ النَّبِیِّیْنَ مِیْثَاقُہُمْ

میں لکھا ہوا ہے ۶ اور (اے حبیب! یاد کیجئے) جب ہم نے انبیاء سے اُن (کی تبلیغ رسالت)

وَمِنْکَ وَ مِنْ نُوحٍ وَّ اِبْرٰہِیْمَ وَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی ابْنِ

کا عہد لیا اور (خصوصاً) آپ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور

مَرْیَمَ ۝۷ وَ اَخْذْنَا مِنْہُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝۸ لِّیَسْئَلَ

عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) سے اور ہم نے اُن سے نہایت پختہ عہد لیا تاکہ (اللہ) بچوں سے اُن کے سچ کے